اور شامی میں ہے:

فی غرر الافکار عندنا یوکل الخطاف والبوم[1]

غرر الافکار میں ہے: اور ہمارے نزدیک خطاف اور بوم نامی پرندے حلال ہیں (ت)

اور میزان میں ہے:

من ذلك قول الائمة الثلثة فی المشهور عنهم انه لاکراهة فی ما نهی عن قتله کالخطاف والهدهد والخفاش والبوم والببغا والطاؤس مع قول الشافعی فی ارجح القولین انه حرام[2]

ائمہ ثلاثہ سے ان کا مشہور قول کہ جن پرندوں کے ہلاک کرنے سے منع کیا گیا ہے ان کو کھانے میں کراہت نہیں ہے، اسی قبیل سے ہے، مثلاً خطاف، ہدہد، خفاش، بوم، ببغا اور طاؤس نامی پرندے، امام شافعی رحمہ اللہ تعالٰی کے دو قول میں سے راجح قول میں یہ حرام ہے (ت)

اور حیاۃ الحیوان دمیری شافعی رحمہ اللہ سے بھی ثابت ہے، شافعی کے نزدیک حرام ہونا، نہ حنفیہ کے نزدیک، تمام کتب ہائے معتبرۂ فقہ سے بوم کا حلال ہونا ثابت ہے، یہاں تک خلاصۂ کلام ڈپٹی صاحب مذکور ہے، اور فتاوٰی ہندیہ ترجمہ فتاوٰی عالمگیری کے حاشیہ پر لکھا ہے کہ قول ظاہر بوم سے مراد یہی اُلّو ہے کہ پرند معروف ہے، اور شاید کوئی اور معنٰی مراد ہوں۔ واللہ تعالٰی اعلم۔ اس واسطے مترجم نے بعینہٖ لفظ چھوڑ دیا۔ اس مسئلہ میں جو تحقیق ہو بیان فرمائیں کہ صدق و کذب وہابیہ ظاہر ہو۔ فقط۔

الجواب

عبارتِ عالمگیری جو امداد المسلمین میں نقل کی، اس کے شروع میں لفظ قیل واقع ہے، اصل عبارت یوں ہے:

قیل الشقراق لایوکل والبوم یوکل[3]

یعنی بعض نے کہا کہ شقراق نہ کھایا جائے اور بوم کھایا جائے۔

یہ لفظ اُس قول کے ضعف پر دلیل ہوتا ہے، اور یہ بتاتا ہے کہ اس کی طرف بعض گئے ہیں، اکثر علماء

---

[1] ردالمحتار کتاب الذبائح دار احیاء التراث العربی بیروت ۵/۱۹۴
[2] المیزان الکبرٰی کتاب الاطعمۃ مصطفٰی البابی مصر ۲/۵۷
[3] فتاوٰی ہندیۃ کتاب الذبائح الباب الثانی نورانی کتب خانہ پشاور ۵/۲۹۰

خلاف پر ہیں، اور حیاۃ الحیوان کا حوالہ تو سرے سے غلط ہے اس میں کہیں نہیں لکھا کہ حنفیہ حلال جانتے ہیں اس میں صرف شافعیہ کے دو قول لکھے ہیں، عبارت اُس کی یہ ہے :

الحکم یحرم اکل جمیع انواعہا، قال الرافعی ذکر ابو عاصم العبادی ان البوم کالرخم، وکذلک الضوع، وعن الشافعی رحمہ اللہ قول انہ حلال[1]

حکم یہ ہے کہ تمام اقسام حرام ہیں، رافعی نے کہا ابو عاصم العبادی نے ذکر کیا ہے کہ رخم کی طرح بوم حرام ہے، اور اسی طرح ضوع بھی حرام ہے اور امام شافعی کا ایک قول ہے کہ یہ حلال ہے (ت)

خیر ان سب سے قطع نظر کرکے اس مسئلہ کی طرف چلئے، یہی عالمگیری وطحطاوی وشامی ومیزان جن سے امداد المسلمین میں یہ عبارتیں نقل کیں، ان میں اور ان کے سوا ہماری تمام کتب مذہب اور صحاح احادیث سید المرسلین صلے اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہم اجمعین میں صاف صریح حکم قطعی کلی بلااستثناء وتخصیص موجود ہے کہ ہر پرند اپنے پنجہ سے شکار کرنے والا حرام ہے، جیسے ہر درندہ دانتوں سے شکار کرنے والا۔ عالمگیری میں بدائع سے ہے :

لایحل کل ذی مخلب من الطیر[2]

یعنی حرام ہے ہر پنجہ والا پرند۔

طحطاوی میں ہے :

لایحل سباع الوحوش والطیر[3] اھ ملخصاً

درندے وحشی وپرند سب حرام ہیں اھ ملخصاً

حموی، پھر طحطاوی پھر شامی میں ہے :

الدلیل علیہ انہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نھی عن اکل کل ذی ناب من السباع وکل ذی مخلب من الطیر، رواہ مسلم وابوداؤد وجماعۃ، والسر فیہ ان طبیعۃ ھٰذہ الاشیاء مذمومۃ شرعا فیخشی ان

یعنی دلیل اس پر یہ ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے ہر درندے کیلے والے اور ہر پرند پنجہ والے کے کھانے سے منع فرمایا۔ مسلم وابوداؤد وغیرہما ایک جماعت محدثین نے یہ حدیث روایت کی، اور اس میں راز یہ ہے کہ ان چیزوں کی خصلت شرعاً بد ہے، تو اندیشہ ہے کہ

---

[1] حیاۃ الحیوان باب الباء الموحدۃ مصطفی البابی مصر ۱/۲۲۸
[2] فتاوٰی ہندیۃ کتاب الذبائح الباب الثانی نورانی کتب خانہ پشاور ۵/۲۸۹
[3] حاشیۃ الطحطاوی علی الدر المختار کتاب الذبائح دار المعرفۃ بیروت ۴/۱۵۷

مَنۡ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیۡرًا یُّفَقِّھۡہُ فِی الدِّیۡنِ (الحدیث)

العطایا النبویۃ فی الفتاوی الرضویۃ

مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات

جلد ۲۰

تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل چودھویں صدی کا عظیم الشان فقہی انسائیکلوپیڈیا

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیز

۱۲۷۲ھ ——— ۱۳۴۰ھ
۱۸۵۶ء ——— ۱۹۲۱ء

رضا فاؤنڈیشن
جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ لاہور۔ پاکستان (۵۴۰۰۰)
فون نمبر: ۷۶۵۷۳۱۴

فتاویٰ رضویہ
مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات
امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ
رضا فاؤنڈیشن
جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور
پاکستان

☆ جو پرندے نرا مردار کھاتے ہیں جیسے ہما، گدھ وغیرہ وہ حرام ہیں۔

کوا کی اقسام

☆ کوا کی چار اقسام ہیں۔

(۱) ایک وہ کہ صرف دانہ چگتا ہے اس کو فارسی میں زاغ کہتے ہیں ہیں۔کشت عرب میں غراب الزرع کہتے ہیں۔

(۲) دوسرا وہ کہ صرف مردار کھاتا ہے اس کو عربی میں ابقع کہتے ہیں وہ حرام ہے۔

(۳) تیسرا وہ کہ پنجہ سے شکار کرتا ہے اس کو فارسی میں کلاغ اور عربی غدف کہتے ہیں وہ حرام ہے۔

(۴) چوتھا وہ جو کہ دانہ بھی کھاتا ہو اور مردا بھی اس کو عکہ اور عقعق کہتے ہیں حلال ہے۔امام اعظم کے نزدیک اور صاحبین کے ہاں مکروہ تحریمی ہے۔اول مفتی بہ اور صحیح ہے۔

☆ وہ جانور حلال ہیں جو پاک غذا کے علاوہ مردار بھی کھاتے ہیں یہ ہیں۔اُونٹ اور گائے ان کو دس روز تک اور بکری کو چار روز تک اور مرغی وغیرہ کو تین دن تک باندھ کر اور بند کر کے دانہ اور گھاس دیں۔اس کے بعد ذبح کریں اسی پر فتویٰ ہے۔مگر یہ ان جانوروں میں ہے جن کے گوشت کھانے سے نجاست کی بدبو نہ آتی ہو جب تک ان میں سے بدبو باقی رہے باندھ رکھنا ضروری ہے۔

☆ جن جانوروں کے ماں باپ میں ایک حلال ہو اور دوسرا حرام ان میں اعتبار ماں کا ہے۔اگر ماں حلال ہے بچہ بھی حلال ہے۔اگر ماں حرام ہے بچہ بھی حرام ہے جیسے بغل یعنی خچر حرام ہے جب ماں اس کی گدھی ہو اور جب ماں اس کی گھوڑی ہو تو نزدیک صاحبین کے بلاشبہ حلال ہے۔مگر شافعی اس کو بھی حرام کہتے ہیں اور جب ماں اس کی گائے ہو تو سب کے نزدیک حلال ہے۔

☆ شافعی المذہب میں ہر جانور حلالی ہے سوائے اس کے جس میں چار قاعدے پائے جائیں وہ حرام ہے۔اول یہ کہ کلام اللہ یا حدیث میں اس کی حرمت مذکور ہو۔دوسرا یہ کہ جس کے مارنے کو حضرت رسول مقبول ﷺ نے فرمایا جیسے چیل، چوہا گھریلو۔تیسرا یہ کہ جس کے مارنے کو رسول مقبول ﷺ نے مارنے سے ممانعت فرمائی۔(مزید تفصیل کتب شوافع سے حاصل کریں)

☆ خشکی کے جانور چار قسم کے ہیں۔(۱) چرندے (۲) پرندے (۳) درندے (۴) حشرات الارض یعنی کیڑے۔

☆ زمین کے چرندے کی دو قسم ہیں انسی اور وحشی۔انسی حلال ہیں جیسے بکری، گائے، اُونٹ، بھینس اور بعض مکروہ ہیں جیسے

حلال اور حرام جانور

از

شمس المصنفین، فقیہ الوقت، فیضِ ملّت، مُفسرِ اعظم پاکستان

حضرت علامہ ابوالصالح مفتی محمد فیض احمد اُویسی رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

نوٹ: اگراس کتاب میں کوئی بھی غلطی پائیں تو برائے کرم مطلع کریں تا کہ اُس غلطی کو صحیح کرلیا جائے۔ (شکریہ)

کوا کھانا ہر فرض سے اہم فرض ہے

رضاخانی مذہب

رضاخانی فتوی

Log In

فتاویٰ رضویہ

جلد 20

مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات

ALAHAZRAT NETWORK

اعلیحضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org
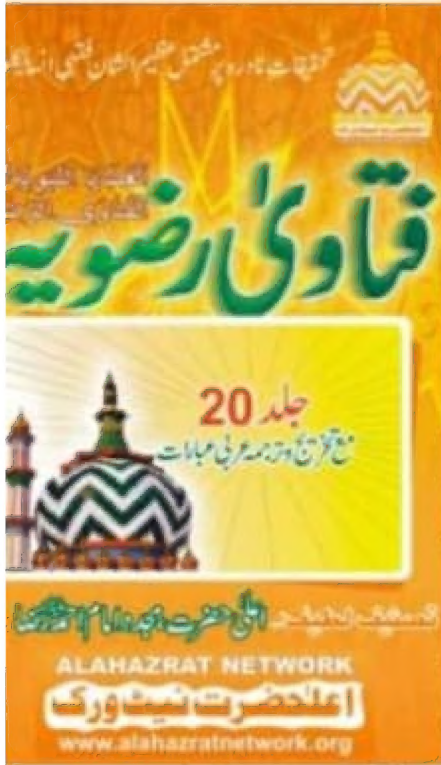
برجندی میں ہے :

ذکر فی المحیطات فی الخفاش اختلاف العلماء اھ۔

درمختار میں ہے :

وقیل الخفاش لانہ ذو ناب۔

ردالمحتار میں ہے :

قال الاتقانی وفیہ نظر لان کل ذی ناب لیس بمنھی عنہ اذا کان لا یصطاد بنابہ اھ

برجندی میں ہے :

المراد الناب الذی ھو سلاح و ذوالناب الحیوان الذی یذھب بالناب اھ واللہ سبحٰنہ وتعالٰی اعلم و علمہ جل مجدہ اتم و احکم۔

مسئلہ ۱۵۱: از درو تحصیل کچھا ضلع نینی تال مرسلہ عبدالعزیز خاں ۱۴ رجب ۱۳۱۵ھ

جو کوا کہ دانہ کھاتا ہے اور رنگ میں بالکل سیاہ ہوتا ہے، اس کا کیا حکم ہے؟ اور جو کوا کہ دانہ اور نجاست دونوں کھاتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب

دانہ خور کوا کہ صرف دانہ کھاتا اور نجاست کے پاس نہیں جاتا جسے غراب زرع یعنی کھیتی کا کوا کہتے ہیں، چھوٹا سا سیاہ رنگ ہوتا ہے اور چونچ اور پنجے غالباً سرخ، وہ بالاتفاق جائز ہے، اور مردار خوار کوا جسے غراب ابقع بھی کہتے ہیں کہ اس کے رنگ میں سپیدی بھی سیاہی کے ساتھ ہوتی ہے، بالاتفاق ناجائز ہے۔

خلط کرنیوالا یعنی دانہ اور نجاست دونوں کھانیوالا کوا

اور اسی حکم میں پہاڑی کوا بھی داخل کر بڑا اور یک رنگ سیاہ ہوتا اور موسم گرما میں آتا ہے، اور خلط کرنیوالا جسے عقعق کہتے ہیں کہ اس کے بولنے میں بھی آواز عق عق پیدا ہوتی ہے، اس میں اختلاف ہے، اور اصح حل مگر کراہت تنزیہیہ میں کلام نہیں۔

اصح حل یعنی صحیح قول کے مطابق حلال۔

ھذا خلاصۃ ما فی الدر المختار ورد المحتار والمقام بعد یحتاج الی زیادۃ تحریر و ضبط و تقریر لعل اللہ ییسرہ فی تحریر اخر۔ واللہ تعالٰی اعلم۔

یہ درمختار اور ردالمحتار میں بیان شدہ کا خلاصہ ہے جبکہ یہ مقام ابھی زیادہ تحریر و ضبط اور تقریر کا محتاج ہے ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالٰی کسی اور تحریر میں اس کو آسان کردے۔ واللہ تعالٰی اعلم (ت)

Jhoot, Dhoka, Makr O Fareb Ka Paikar, Ahmad F
Barelvi Ka Lashkar

+++===+++ KAWWA HALAL +++===

{{ MOLVI AHMAD RAZA KHAN BARELVI KE FATW